بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرزمینِ سپین

مسلم تہذیب وتمدن کا خزانہ

یورپ کے حسین ملک اسپین کی سیر وتفریح کا قصہ جس میں
قارئین کو دلچسپ اور تاریخی حقائق بھی پڑھنے کو ملیں گے۔

سفرنامہ نگار
آفتاب اقبال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَا آيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

ترجمہ:- جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں تو وہاں جتنے مومن تھے اُن کو ہم نے نکال لیا۔ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا اور جو لوگ عذابِ علیم سے ڈرتے ہیں، اُن کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

(سورۃ الذریٰت، پارہ 27، آیت 25-27)

ضابطہ

(جملہ حقوق بحق مصنفہ محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	سرزمین سپین (مسلم تہذیب وتمدن کا خزانہ)
سفرنامہ نگار	:	آفتاب اقبال
صفحات	:	120
کمپوزر	:	معراج محمد خان
پروف ریڈنگ	:	ثاقب حسین
سرورق	:	محمد ضیاءالدین صدیقی
سالِ اشاعت	:	2014ء
ناشر	:	گندھارا ہندکو بورڈ پاکستان پشاور
ISBN	:	978-969-9323-46-1
قیمت	:	-/500 روپے(اندرون ملک) 10 یورو(بیرون ملک)

گندھارا ہندکو بورڈ پاکستان

176، گلی نمبر **16**، گلبہار کالونی نمبر **2** پشاور شہر

www.gandharahindko.com

e-mail: ghbpakistan@gmail.com

انتساب

اس کتاب کو
ڈاکٹر احمد حسن دانی (ستارہ امتیاز، تمغہ امتیاز)
کے نام کرتی ہوں۔

آپ پاکستان کے مشہور و معروف آرکیالوجسٹ اور عظیم سکالر تھے۔ آپ نے **23** مارچ **2000**ء میں سوسائٹی آف ایشین سولائزیشن **(SAC)** کی بنیاد رکھی۔ آپ کی بصیرت نے دراصل تہذیب و تمدن کو جان لینے کی خواہش رکھنے والے لوگوں کے لئے **SAC** کی صورت میں ایک ایسا حقیقی پلیٹ فارم مہیا کیا جہاں سے وہ تہذیبوں کے پوشیدہ خزانوں کو جان لینے کے مواقع حاصل کر سکیں۔

فہرست

ابواب	عنوانات	صفحہ نمبر
	تعارف	ج
	پیش لفظ	چ
باب:1	بارسلونا	1
باب:2	میڈرڈ	15
باب:3	ٹولیڈو	31
باب:4	قرطبہ	42
باب:5	فلیمنکو	51
باب:6	مدینۃ الزہرہ	56
باب:7	مسجد قرطبہ	64
باب:8	سویا	79
باب:9	غرناطہ	92
باب:10	الحمراء	97
	کتابیات	111
	تصاویر	112

تعارف:

مجھے زمانہ طالب علمی سے کتابوں سے محبت تھی، جو اب تک قائم ہے۔''نوائے وقت'' پشاور سے لکھنے کا سفر شروع کیا۔ مجھے اس وقت قطعاً یہ احساس نہیں تھا کہ میں کیا لکھتی ہوں یا لکھاری ہونا معاشرے میں کیا مقام رکھتا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے لئے جو پیشہ منتخب کر رکھا تھا وہ لکھاری ہی کے حوالے سے تھا۔ میں نے اردو ادب اور ماس کمیونیکیشن میں ماسٹرز کیا اور ریڈیو پاکستان میں بحیثیت پروڈیوسر شمولیت اختیار کی، الیکٹرانک میڈیا کی طویل ترین سیڑھیاں عبور کر کے مجھے تجربات اور مشاہدات کی نئی نئی دنیائیں دریافت ہوئیں۔قسمت اور حالات مجھے کینیڈا لے گئے، جہاں اپنے نامساعد حالات کے باوجود مجھے جرنلزم میں مزید تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا۔اخبارات میں بھی لکھا، ریڈیو کے ان گنت سکرپٹس بھی لکھے اور اشتہارات لکھنے میں بھی طبع آزمائی کی۔کتابیں پڑھنا اور کہانی لکھنا میرے شوق ہیں، میں اِن سے دور نہیں رہ سکتی۔کتابیں مجھے زندگی کی سچی خوشی دیتی ہیں۔ ''سرزمینِ سپین'' میرا دوسرا سفرنامہ ہے۔ ملکِ سپین میں مسلم تہذیب وتمدن کے تقریباً ہزار سالہ پوشیدہ خدوخال کو میں نے اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

آفتاب اقبال

پیش لفظ

اسلام وعلیکم

''سرزمینِ سپین'' آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس کتاب کو پڑھنے کے لئے منتخب کیا۔ چند وجوہات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ کتاب کس طرح وجود میں آئی۔

☆ جب میں سپین جا رہی تھی تو میرا مقصد صرف سیر وتفریح تھا اور میرے ذہن میں کسی قسم کی کوئی کتاب لکھنے کی منصوبہ بندی نہیں تھی، اس لئے میں نے وہاں ایک بھرپور وقت گزارا اور اپنی سیر کو مکمل طور پر پُر لطف بنایا۔ جب میں واپس پاکستان آئی تو ایک مقامی اخبار نے ''ملک سپین کی سیر'' پر ایک مضمون لکھنے کی استدعا کی اور ایسا سوسائٹی آف ایشین سولائزیشن کی وساطت سے ہوا جس کو انکار کرنا اداب کے خلاف تھا۔ نہ چاہنے کے باوجود بھی جب میں لکھنے بیٹھی تو اس تحریر کو مختصر کرنے میں ناکام رہی، اس لئے کہ ملک سپین میں کھنڈرات کی صورت میں ''مسلم تہذیب وتمدن کا خزانہ'' اتنا وسیع مضمون ہے کہ جس کو چند الفاظ میں سمیٹ لینا لکھاری اور قاری دونوں کے لئے ادھورا پن چھوڑ دیتا ہے۔ اور ایسے میں یہ مضمون اتنا طویل ہو گیا کہ کتاب کی شکل اختیار کر گیا۔

☆ سپین میں سیر کے دوران اندلس میں مسلمانوں کے تقریباً ایک ہزار برس کے عروج وزوال کی کہانی مجھے بہت پریشان کرتی رہی اور ایک سوال میرے ذہن میں گردش کرتا رہا کہ کیا وجوہات تھیں جو تہذیب وتمدن کے اعلیٰ ترین عروج کے بعد اتنا بڑا زوال مسلمانوں کی زندگیوں کو نصیب ہوا میں نے ہر صاحبِ علم کے سامنے یہ سوال رکھا لیکن زیادہ تسلی بخش جواب نہیں پایا مجھے احساس ہوا کہ سپین کے ان شہروں کے بارے میں لوگ بہت کم جانتے ہیں جہاں مسلمان تہذیب وتمدن نے آسمانوں کو چھوا اور پھر زمین کی گہرائیوں میں کہیں دفن ہو گئی۔

☆ بالِ جبریل میں صاحبِ بصیرت قومی شاعر ڈاکٹر علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ کے لکھے ہوئے اندلس کے شہروں کے بارے میں اثر انگیز اشعار نے بھی اس کتاب کے لکھنے کی مجھے بہت تحریک دی کہ میں اپنے نوجوان قارئین کے لئے کہانی کی صورت میں آسان پیرائے میں مسلم تہذیب وتمدن کے اس گمشدہ ماضی کے تلخ وشریں حقائق بیان کروں جن سے علامہ اقبالؒ جیسے عظیم لوگ بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔

میں ہرگز یہ دعویٰ نہیں کرسکتی کہ اس کتاب میں عظیم مسلمانوں کے سپین میں گزارے ہوئے صدیوں کے سفر کو پوری طرح بیان کرسکی ہوں میں نے صرف کوشش کی ہے۔ آپ کی رائے قیمتی ہوگی کہ آپ سفر کی اس کہانی کو معیار کے کس پیمانے سے ناپتے ہیں۔

قارئین کو یہ بات بتانا بہت ضروری سمجھتی ہوں حکومت سپین اور اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کی کوششیں لائق صد آفرین ہیں کہ انہوں نے مسلم تہذیب وتمدن کے تقریباً **1000** سالہ نشانات کو کھنڈرات کی صورت میں ہی سہی ''عظیم قومی ورثہ'' قرار دے کر اس کی حفاظت اور دیکھ بھال میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔

میں اپنے رب کی شکرگزار ہوں کہ اس ذات باری تعالیٰ نے مجھے لکھنے پڑھنے کی صلاحیت عطا کی۔ اپنی ماں کو کبھی نہیں بھول سکتی جس نے مجھے تعلیم سے بہرہ ور کیا، زندگی کے مثبت اور روشن پہلوؤں کو دیکھنے اور زندگی کے راستوں میں آنے والی مشکلات کا بہادری سے مقابلہ کرنے کی سمجھ بوجھ دی۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر اپنی رحمتوں کے سائے میں رکھے۔ (آمین)

سپین میں گزرے ہوئے لمحات، پل، یادیں اور باتیں اتنی حسین ہیں کہ اپنے گروپ منیجر اور ساتھی ممبرز کے لئے دل میں احترام اور محبت کا ایک وسیع گوشہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ اپنے ہر ساتھی کا تذکرہ اپنی کتاب میں اس کے نام کے ساتھ جوڑ دوں۔ کتاب کی تیاری کے مراحل میں ضیاء الدین، ثاقب حسین اور معراج محمد خان نے میری بھرپور معاونت کی، میں اُن کی شکرگزار ہوں اور ان کے لئے میری دعائیں ہیں۔

کتاب کے بارے میں آپ کی آراء اور تاثرات میرے لئے خاص اہمیت رکھتے ہیں، آپ کی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا۔

شکرگزار

آفتاب اقبال

3۔ بڑھ ہاؤس غوث اعظم روڈ

بنی گالہ۔۔۔۔۔اسلام آباد

0333-5462556

aftabiqbalbano@gmail.com